چوڑیاں بیچنے والے کا عورتوں کو چوڑیاں پہنانا کیسا؟

مجیب: مولانا احمد سلیم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3205

تاریخ اجراء: 19 ربیع الثانی 1446ھ / 23 اکتوبر 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میرا چوڑیاں بیچنے کا کاروبار ہے، کافی خواتین آکر کہتی ہیں (جو لیتی ہیں) کہ ہمیں چوڑیاں پہنا بھی دیں، تو ان کو چوڑیاں پہنانا کیسا؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

عورت کا غیر محرم مرد کے ہاتھ سے چوڑی پہننا اور اس مرد کا پہنانا، ناجائز و حرام ہے کہ اس میں غیر محرم کو بلاضرورت شرعی کلائیاں دکھانا اور غیر محرم کا ہاتھ اور کلائیوں کو چھونا پایا جا رہا ہے اور یہ دونوں عمل ہی ناجائز ہیں، بلکہ ایک حدیث میں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہاں تک ارشاد فرمایا: کسی کے سر میں لوہے کی سوئی چبھوئی جائے تو یہ بہتر ہے اِس سے کہ وہ غیر محرم عورت کو چھوئے۔

غیر محرم عورت کو چھونے کے متعلق المعجم الکبیر للطبرانی میں حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: "قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: لأن يطعن في رأس رجل بمخيط من حديد خير له من أن يمس امرأة لا تحل له" ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی کے سر میں لوہے کی سوئی چبھوئی جائے تو یہ بہتر ہے اِس سے کہ وہ اس عورت کو چھوئے جو اس کے لئے حلال نہیں۔ (المعجم الکبیر للطبرانی، رقم الحدیث 487، جلد 20، صفحہ 212، مطبوعہ: قاھرہ)

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ سے سوال ہوا کہ اکثر عورتیں منہار (چوڑیاں بیچنے والے) کو بلا کر پردہ میں سے ہاتھ نکال کر منہار کے ہاتھ میں ہاتھ دے کر چوڑیاں پہنتی ہیں، یہ جائز ہے یا نہیں؟ اور بعض عورتیں اپنے مردوں کے سامنے منہار کے ہاتھ سے چوڑیاں پہنتی ہیں اور بعض شخص خود اپنی موجودگی میں بلا

پردہ کے اپنی عورت کو چوڑیاں پہناتے ہیں، یہ چوڑیاں غیر مرد کے ہاتھ میں ہاتھ دے کر خواہ پردہ میں سے یا بلا پردہ کے جائز ہے یا نہیں؟

اس کے جواب میں آپ رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”حرام حرام حرام ہے۔ہاتھ دکھانا غیر مرد کو حرام ہے۔اس کے ہاتھ میں ہاتھ دینا حرام ہے۔جو مرد اپنی عورتوں کے ساتھ اسے روا رکھتے ہیں، دیوث ہیں۔(فتاوی رضویہ،جلد22،صفحہ247،رضافاؤنڈیشن،لاھور)

بہار شریعت میں ہے ”اجنبیہ عورت کے چہرہ اور ہتھیلی کو دیکھنا اگرچہ جائز ہے مگر چھونا جائز نہیں،اگرچہ شہوت کا اندیشہ نہ ہو کیونکہ نظر کے جواز کی وجہ ضرورت اور بلوائے عام ہے،چھونے کی ضرورت نہیں،لہٰذا چھونا حرام ہے۔(بہار شریعت،جلد3،حصہ16،صفحہ446،مکتبۃ المدینہ)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم